

مسند عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ

تالیف: امام ابوبکر محمد بن محمد بن سلیمان باغندی رحمہ اللہ (المتوفی 312ھ)

تحقیق و تخریج
ابو محمد بدیع الدین شاہ الراشدی رحمہ اللہ

فوائد
مولانا عبد التواب محدث ملتانی رحمہ اللہ

حافظ محمد فہد حفظہ اللہ

نظر ثانی
پروفیسر ڈاکٹر عبد الرؤف ظفر حفظہ اللہ

شیخ الحدیث عبد اللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ



انصار السنہ
پبلیکیشنز لاہور

تقریظ

الحمد للّٰہ والصلاۃ والسلام علی رسول اللّٰہ، وبعد!

اللہ تعالیٰ کے ہم ناتواں بندوں پر بے پناہ احسانات ہیں، جنہیں بموجب قولہ تعالیٰ: ﴿وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ لَا تُحْصُوْھَا﴾ (النحل: ۱۸) احاطۂ شمار میں لانا ہرگز ممکن نہیں، تمام سمندروں کی روشنائیاں اور درختوں کے قلم لکھتے لکھتے ختم ہو جائیں گے، لیکن اللہ رب العزت کی نعم عظیمہ اور آلائے فتالیہ کا شمار مکمل نہیں ہو سکے گا۔

ان احسانات میں سے ایک احسان یہ ہے کہ اس نے خود ہی ہماری شریعت بنائی اور ہمیں عطا فرمائی، شریعت سازی کا معاملہ ہماری ناقص عقلوں پر نہیں چھوڑا بلکہ خود بنا کر قرآن وحدیث کی صورت میں اپنے نبی برحق، اکرم الخلائق، سیّد ولد آدم محمد مصطفیٰ ﷺ کے ذریعے سے مکمل طور پر ہم تک پہنچا دی۔

دوسرا احسان یہ فرمایا کہ اس شریعت مطہرہ کو انتہائی آسان اور سہل رکھا، ﴿وَمَا جَعَلَ عَلَیْکُمْ فِی الدِّیْنِ مِنْ حَرَجٍ﴾ (الحج: ۷۸) اور "الدین یسر" سے بھی ثابت ہوتا ہے۔ مزید برآں اس آسان دین پر چلنے کی آسانی بھی بتوفیقہ مرحمت فرما دی، کما فی قولہ تعالیٰ: ﴿فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلْیُسْرٰی﴾ (اللیل: ۷) ﴿وَنُیَسِّرُکَ لِلْیُسْرٰی﴾ (الاعلیٰ: ۸)

رسول اللہ ﷺ کو منجانب اللہ یہ توفیق بھی مہیا ہوئی کہ آپ اس دنیا فانی سے تشریف لے جانے سے قبل دین کو مکمل طور پر نکھار اور روشن فرما چکے تھے: "تَرَکْتُکُمْ عَلَی الْبَیْضَاءِ، لَیْلُھَا وَنَھَارُھَا سَوَاءٌ" رات اور دن کے فرق کی مانند، حق و باطل کے مابین ایک حد فاصل قائم فرما چکے تھے، اس دین میں کوئی خفاء یا غموض و ابہام نہیں ہے، ہر چیز انتہائی نکھری ہوئی موجود ہے۔ فللّٰہ الحمد والمنّۃ.

اللہ رب العزت کا ایک احسان عظیم یہ بھی ہے کہ اس نے اس دین کی قیامت تک کے لیے حفاظت کا وعدہ فرمالیا، بلکہ یہ حفاظت اپنے ذمہ لے لی:

﴿اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ﴾ (الحجر: ۹)

ہمیں یقین کامل ہے کہ ہمارا دین قیامت تک محفوظ و متمیز رہے گا، ایسا نکھرا ہوا کہ ملحدین و مبطلین کی سازشوں اور دسیسہ کاریوں سے بالکل پاک اور صاف اور ان کے وارد کردہ مغالطات و شبہات سے قطعی محفوظ و سالم۔

سفر عمر بن عبدالعزیز

فہرست

ایقاظ النبی ﷺ اھلہ بالوتر (۹۹۷) (۵۱۲) مسلم، الصلاۃ، باب الاعتراض، بین یدی المصلی (۵۱۲).

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ رات کے وقت نماز پڑھتے اور میں آپ کے سامنے بستر پر لیٹی ہوتی۔ ابن ابی حبیبہ نے کہا خالد نے اپنی حدیث میں ''جنازے کی طرح لیٹی ہوئی'' الفاظ زیادہ بیان کیے۔ اور جب آپ وتر پڑھنے کا ارادہ فرماتے تو مجھے بھی جگا دیتے اور میں وتر پڑھ لیتی۔

شرح الحديث ①...... رسول اللہ ﷺ قیام اللیل میں لمبی قراءت کا خصوصی اہتمام فرماتے تھے۔ آپ نے اپنی امت کو بھی قیام اللیل، نماز تہجد کی ترغیب دی۔ سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ فَإِنَّهُ دَأْبُ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ، وَهُوَ قُرْبَةٌ إِلَى رَبِّكُمْ وَمَكْفَرَةٌ لِلسَّيِّئَاتِ وَمَنْهَاةٌ لِلْإِثْمِ.)) ❶

''تم قیام اللیل کا اہتمام کرو، کیونکہ یہ تم سے پہلے گزر جانے والے نیک لوگوں کا طریقہ رہا ہے۔ یہ تمہارے رب کے قرب کا باعث ہے، گناہوں کے مٹنے اور گناہوں سے باز رہنے کا سبب ہے۔''

②...... رسول اللہ ﷺ نے رات کے ابتدائی، درمیانی اور آخری حصے میں قیام کیا تاہم آپ کا زیادہ تر معمول رات کے آخری حصے میں قیام کا رہا، آپ انتہائی عاجزی اور خوبصورتی کے ساتھ قیام فرماتے جیسا کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں: ((فَلَا تَسْئَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ)) کہ ''رسول اللہ ﷺ کی رکعات کی خوبصورتی اور لمبائی سے متعلق کچھ نہ پوچھو۔'' ❷

③...... قیام اللیل کی رکعات کی تعداد سے متعلق سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں:

((كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ فِيْمَا أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ إِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً، يُسَلِّمُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَيُوْتِرُ بِوَاحِدَةٍ.)) ❸

''رسول اللہ ﷺ نماز عشاء سے نماز فجر تک گیارہ رکعتیں پڑھتے، ہر دو رکعتوں پر سلام پھیرتے اور

---

❶ سنن ترمذی، الدعوات، باب من فتح له منكم باب الدعا...... الخ، رقم الحديث: ۳۵۴۹، وصححه ابن خزيمة: ۲/ ۱۷۶، رقم الحديث: ۱۱۳۵، والحاكم: ۱/ ۱۴۵۱ (۱۱۵۶).

❷ صحيح بخاری، رقم الحديث: ۱۱۴۷، صحيح مسلم، رقم الحديث: ۷۳۸.

❸ صحيح مسلم، صلاة المسافرين، باب صلاة الليل وعدد ركعات النبی...... الخ، رقم الحديث: ۷۳۶.

اللَّيْلِ .)) ❶

''نماز عشاء تاخیر سے پڑھنا افضل ہے۔''

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

((لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ أَنْ يُؤَخِّرُوا الْعِشَاءَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ أَوْ نِصْفِهِ .)) ❷

''اگر میں اپنی امت کے لیے مشقت نہ سمجھتا تو میں انہیں نماز عشاء ایک تہائی رات یا نصف رات تک مؤخر کرنے کا حکم دیتا۔''

⑧...... نماز عشاء سے پہلے سونا اور بعد از عشاء بے مقصد گفتگو کرنا ناپسندیدہ ہے۔ ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ((أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم كَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا .)) ''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز عشاء سے پہلے سونے اور بعد از عشاء باتیں کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔'' ❸

⑨...... نماز فجر کا وقت طلوع فجر سے لے کر طلوع آفتاب تک ہے تاہم نماز فجر کو اندھیرے میں پڑھنا چاہیے یہی عمل مسنون اور آخری ہے۔

سیدنا ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں:

((وَصَلَّى الصُّبْحَ مَرَّةً بِغَلَسٍ، ثُمَّ صَلَّى مَرَّةً أُخْرَى فَأَسْفَرَ بِهَا ثُمَّ كَانَتْ صَلَاتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ التَّغْلِيسَ حَتَّى مَاتَ وَلَمْ يَعُدْ إِلَى أَنْ يُسْفِرَ .)) ❹

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز فجر ایک مرتبہ اندھیرے میں پڑھی پھر ایک دفعہ اسے خوب روشن کر کے

---

❶ سنن ترمذی، الصلاة، باب ماجاء فی توقيت الصلاة عن النبی ﷺ، رقم الحديث: ١٥١، وصححه الالبانی، الصحيحة، رقم الحديث: ١٦٩٦.

❷ سنن ترمذی، الصلاة، باب ماجاء فی تاخير العشاء، رقم الحديث: ١٦٧، وقال: حسن صحيح، سنن ابن ماجه، الصلاة باب وقت العشاء، رقم الحديث: ٦٩١.

❸ صحيح بخاری، مواقيت الصلاة، باب وقت العصر، رقم الحديث: ٥٤٧، صحيح مسلم، المساجد، باب استحباب التكبير بالصبح ...... الخ، رقم الحديث: ٦٤٧.

❹ سنن ابوداود، الصلاة، باب فی المواقيت، رقم الحديث: ٣٩٤، وصححه الالبانی، صحيح ابوداود، رقم الحديث: ٣٧٨، وابن خزيمة: ١/ ١٨١، رقم الحديث: ٣٥٢، وابن حبان: ٤/ ٢٩٨، رقم الحديث: ١٤٤٩.